مستقبل کو توانائی بخشتے ہوئے

شیل پاکستان لمیٹڈ

نو مہینوں کی رپورٹ، ستمبر 2019ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر (چیئرمین) ہارون راشد فرخ کے کیپٹن پرویز غیاث وقار صدیقی نصر این ایس جعفر ناز خان کلاس منٹل بدرالدین ایف ویلانی فیصل وحید مدیحہ خالد
چیف ایگزیکٹو	ہارون راشد
آڈٹ کمیٹی	ناز خان (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	پرویز غیاث (چیئرمین) فرخ کے کیپٹن کلاس منٹل ہارون راشد
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہرہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹران کی رپورٹ

30 ستمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے نو مہینوں کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز،

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران تیسری سہ ماہی اور 30 ستمبر 2019ء کو ختم ہونے والے نو مہینوں کے مالیاتی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔

آپ کی کمپنی نے سہ ماہی کے دوران اپنی اسٹرے ٹجک ترجیحات اور آپریشنل فضیلت پر توجہ برقرار رکھی اور ملک میں جاری کلی معاشی دشواریوں کے باوجود 2019ء کی تیسری سہ ماہی کے لیے کامیابی سے 570 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا۔

تاہم،30 ستمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے نو مہینوں کے لیے مجموعی مالی تخمینے اب بھی کمپنی کے لیے دشوار صورتِ حال پیش کرتے ہیں جس کی بنیادی وجہ روپے کی قدر میں غیر متوقع کمی اور آئل کی بین الاقوامی قیمتوں میں تغیر پذیری نیز کمپنی پر لاگو کم سے کم ٹیکس کی شرح ہے۔

2019ء کے نو مہینوں کے دوران ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 13 فیصد کمی آ گئی۔ اگرچہ دورانِ سہ ماہی پاکستانی روپے کی قدر مستحکم رہی تاہم، قدر میں کمی کے اثرات کمپنی کے مجموعی نتائج پر اثر انداز ہوئے۔ ہم درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہیں، جس میں لاگت کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں کمی نے ہماری لاگت کی اساس پر اور اس کے نتیجے میں ہماری کارکردگی پر بہت اثر ڈالا۔ مزید برآں، ملک کو درپیش کچھ کلی معاشی دشواریوں کے اثرات آئل کی صنعت پر بھی پڑے کیونکہ فیول کی منڈی کا حجم کم ہو گیا۔ تاہم آپ کی کمپنی مارکیٹ میں اپنا حصہ برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کی اہل تھی۔ انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالیاتی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کا نفع / نقصان حسبِ ذیل ہے :

	روپے ملین میں
نفع قبل از ٹیکس	**127**
ٹیکس	**(1004)**
30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر خالص نقصان	**(877)**
	روپے
نقصان فی شیئر ہولڈر – بنیادی اور سیال (diluted)	(8.20)

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے صفحہ 9 پر کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کی ذیل میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (HSSE) کے معیارات کے لحاظ سے پاکستان میں صفِ اول کی آئل مارکیٹنگ کمپنی (OMC) ہونے کے ناتے، اپنی تمام سائٹوں پر حفاظت کو یقینی بنانے پر لگاتار توجہ مرکوز رکھی اور صنعت میں ممتاز مقام برقرار رکھا، نیز اس طرح ہم سیفٹی اور مطابقت کے معیارات کے لحاظ سے صنعت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے آپ کی کمپنی صنعت میں پاکستان کی صفِ اول کی کمپنی بنی رہی اور اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے سیکورٹی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔

لبریکینٹس

لبریکینٹس نے شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار میں قدر کی ترسیل جاری رکھی۔ دشوار معاشی حالات اور زوال پذیر لبریکینٹس مارکیٹ کی صورتِ حال میں بھی آپ کی کمپنی اپنا مارکیٹ کا حصہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ صنعت میں مارکیٹ کی قائدانہ حیثیت برقرار رکھنے اور اسے مزید تقویت دینے پر توجہ مرکوز رہی ہے۔

شیل لبریکینٹس نے جولائی 2019ء میں ایچ ایکس 6 کا آغاز کیا جس نے آپ کی کمپنی کی سنتھیٹک موٹر آئل کی رینج میں مزید اضافہ کیا۔ نیا لبریکینٹ ایچ ایکس 6 نہ صرف شیل پاکستان کو جدید، روایتی اور ہابسرڈ کاروں کی بدلتی ہوئی مارکیٹ کی حرکیات اور تکنیکی ضروریات کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرے گا بلکہ ایک پریمیم پراڈکٹ کو سستی قیمتوں پر بھی فراہم کرے گا۔

آپ کی کمپنی کی انتظامیہ لبریکینٹس پر 'اضافی ٹیکس' کے نظام کو ختم کرنے اور اسے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے شیڈول 3 میں منتقل کرنے کے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے اقدام کا خیر مقدم کرتی ہے؛ جس سے پاکستان میں لبریکینٹس فروخت کرنے والی تمام کمپنیوں کے لیے آسان اور مستقل دستاویزیت میں مدد ملے گی۔

ریٹیل

آپ کی کمپنی پاکستان میں صارفین کو بہترین ریٹیل فورکورٹ کے تجربے کی فراہمی، ہم جو کچھ کرتے ہیں اس میں صارف کو مرکزی اہمیت دینے، ہمارے نیٹ ورک میں مسلسل اضافے کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں ہماری بنیادی سائٹوں پر نئی اور پہلے سے مربوط ریٹیل آفرز سے اپنے صارفین کے لیے زندگی کے سفر کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھتی ہے۔
آپ کی کمپنی نے Select اسٹورز کی نئی جنریشن کا آغاز کیا اور پاکستان میں convenience ریٹیل کے لیے مضبوط فروخت اور منافع میں بہتری حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ۔ ہمارے ریٹیلرز اور صارفین کے مفاد میں محفوظ ریٹیل آپریشنز پر مسلسل توجہ دینے کے لیے ہمارا سب سے جدید فیول، شیل وی پاور پیش کیا۔

سماجی سرمایہ کاری

آپ کی کمپنی میں، ہم جن کمیونٹیز میں رہتے اور جن کے ساتھ کام کرتے ہیں، ان کے لیے ایسے پروگراموں کے ذریعے سرمایہ کاری کرتے ہیں جو کمیونٹیز کے لیے اقتصادی ترقی سے ملنے والے فائدے بہم پہنچائیں۔ شیل تعمیر پروگرام اپنے اسی مشن کے ساتھ جاری ہے جو ملک بھر میں نوجوان کاروباری افراد کو ان کے کاروباروں کا آغاز کرنے نیز ملازمتوں کی تخلیق کا اہل بناتا ہے۔
اپنے سماجی سرمایہ کاری کے اقدام کا حصہ ہونے کے طور پر، آپ کی کمپنی نے ایک روڈ سیفٹی کی کتاب تیار کی ہے، اور روڈ سیفٹی کا رویہ پیدا کرنے کے لیے کیئر فاؤنڈیشن کے ساتھ شراکت پر کام کر رہا ہے تاکہ اگلے تعلیمی سال کے لیے اسے جماعت ششم اور ہفتم کے اسکول کے نصاب کا حصہ بنایا جاسکے۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس کا نظام

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ اور دورانِ سال اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے پالیسی ریٹ میں اضافے سے متاثر ہی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے دورانِ سال اپنی زری پالیسی کا اعلان کیا اور اپنے پالیسی ریٹ میں اضافہ جاری رکھتے ہوئے جولائی 2019ء میں 100 بی پی ایس اضافے کے ساتھ پالیسی ریٹ 13.25 فیصد کر دیا۔ 30 ستمبر 2019 تک مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ واجبات کی بازیابی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے، تاکہ ہم شیئر ہولڈرز کے گوشوارے بہتر بنانے، موثر انداز میں کاروبار چلانے اور پاکستان میں ترقی کے مواقع کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھنے کی ہماری اہلیت کو یقینی بنا سکیں۔

دورانِ سال حکومتِ پاکستان نے مالیات ایکٹ 2019ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قابلِ اطلاق کم سے کم ریٹ میں 0.25 فیصد اضافہ کیا۔ کم از کم ٹیکس کے نظام کی وجہ سے کمپنی اس مدت میں حاصل کیے گئے منافعوں کی سطح کے باوجود کارپوریٹ ٹیکس ادا کرتی ہے، جو ناجائز طور پر اس کے آپریٹنگ سود کو بڑھا دیتی ہے جبکہ باقاعدہ مارجنز میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ ٹرن اوور پر یہ کم از کم ٹیکس ہماری صنعت کے لیے کسی سزا سے کم نہیں اور اس کے نتیجے میں ہمارے 29 فیصد کے انکم ٹیکس کے 29 فیصد کے معیاری کارپوریٹ ریٹ سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ ہم آئل اور گیس کے شعبے ان کو الاؤنسز اور پست شرحوں کے مطابق لانے کے لیے ٹیکس حکام سے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں جو پاکستان میں ان سے ملتے جلتے دیگر باضابطہ (ریگولیٹڈ) شعبوں کو حاصل ہیں۔ ہم ٹیکس کے نظام میں تبدیلی کے لیے پُر امید ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ حکام اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

بالخصوص پاکستانی روپے کی قدر میں جاری عدم استحکام کی وجہ سے کُلی معاشی سطح پر کافی چیلنجز موجود ہیں۔ کمپنی کرنسی کی قدر میں کمی، معاشی عدم یقینی کی صورتِ حال، اور حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی میں جاری تاخیر سے پیدا ہونے والی دشواریوں ہی کو نہیں بلکہ ان کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی مارکیٹ، ضوابطی و مسابقتی حرکیات کے حوالے سے بھی کمپنی مستقبل کے چیلنجز کو پہچانتی ہے۔ آپ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کو آپ کے مقاصد کے حصول کی جانب لے جانے کے لیے سرگرم اور موثر کردار ادا کرتے ہیں؛ اور بورڈ کمپنی کی سمت متعین کرنے نیز کارکردگی کے جائزے دونوں ہی میں پوری طرح شامل رہا تھا۔

آپ کی کمپنی ان مستند، مسابقتی، اور قابلِ اطلاق کاروباری منصوبوں کی جانب توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، جو بہترین سہ ماہی کارکردگی پیش کرتے، ہمارے سرمایہ کاروں کو بہتر منافع دیتے ہوئے، جس کمیونٹی میں ہم کام کرتے ہیں، اس پر مثبت اثر ڈالتے اور پاکستان میں توانائی کے مستقبل کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم اس امر پر بھی بھرپور اعتماد رکھتے ہیں کہ آپ کی کمپنی پاکستانی فیول مارکیٹ میں متوقع مستقل نمو کا احاطہ کر سکتی ہے۔

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خواتین ارکان:

1. محترمہ ناز خان - خود مختار ڈائریکٹر
2. محترمہ مدیحہ خالد - ایگزیکٹو ڈائریکٹر

مرد اراکین:

1. جناب رفیع ایچ بشیر - نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر
2. جناب فرخ کے کیپٹن - نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر
3. جناب پرویز غیاث - خود مختار ڈائریکٹر
4. جناب وقار صدیقی - نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر
5. جناب ہارون راشد - ایگزیکٹو ڈائریکٹر
6. جناب نصر این ایس جعفر - نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر
7. جناب کلاس منٹل - نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر
8. جناب بدرالدین ایف ویلانی - نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر
9. جناب فیصل وحید - ایگزیکٹو ڈائریکٹر

2. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

الف۔	آڈٹ کمیٹی	ب۔	کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے
ا۔	محترمہ ناز خان (چیئرپرسن)	ا۔	جناب پرویز غیاث (چیئرمین)
ب۔	جناب بدر ایف ویلانی	ب۔	جناب فرخ کے کیپٹن
ج۔	جناب رفیع ایچ بشیر	ج۔	جناب ہارون راشد
		د۔	جناب کلاس منٹل

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

4. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

5. کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 3 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

6. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا عبوری رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے، ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

7. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

10. نو مہینوں کے دوران بورڈ اور آڈٹ کمیٹی کے اراکین کے درمیان تین بار ملاقات ہوئی۔

11. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا ان کے جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدوں پر فائز ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔

12. 2018ء کے لیے کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو - چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

13. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب نصر این ایس جعفر، مس ناز خان، جناب بدرالدین ایف ویلانی، جناب ہارون راشد اور جناب فیصل وحید پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب فرخ کیپٹن اس سے مستثنٰی ہیں۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس 2017ء کے تقاضوں کی پابندی کرے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

14. کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

15. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے؛ جس کی منظوری 23 اپریل 2019ء کی شیئر ہولڈرز کی سالانہ جنرل میٹنگ میں دی گئی۔

16. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے شیئرز میں تجارت کی تفصیل صفحہ 23 پر درج کی گئی ہے۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

رفیع ایچ بشیر	ہارون راشد
چیئرمین	چیف ایگزیکٹو

کراچی: 22 اکتوبر 2019ء

مالی صورتِ حال کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے
30 ستمبر 2019ء تک

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
		------------------(ہزار روپے)------------------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
معین اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	16,881,364	11,767,843
غیر محسوس اثاثے	6	12,345	14,709
		16,893,709	11,782,552
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	7	5,092,701	4,436,561
طویل مدتی قرضے اور بیعانے	8	47,544	25,076
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		605,485	883,177
مؤخر ٹیکس - خالص		359,459	178,456
		22,998,898	17,305,822
جاری اثاثے			
زیر تجارت اسٹاک	9	19,927,801	14,884,111
تجارتی قرضے	3.1	4,304,013	3,264,207
قرضے اور بیعانے	10	135,029	109,668
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		943,560	782,165
دیگر واجبات	3.1/11	8,715,732	10,797,182
نقد اور بینک بیلنس		2,115,273	1,973,413
		36,141,408	31,810,746
مجموعی اثاثے		59,140,306	49,116,568
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص		1,070,125	1,070,125
پریمیم حصص		1,503,803	1,503,803
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص منافع		2,745,252	4,068,450
بعد استعمال نوپیمائش - حقیقی نقصان فوائد—بیمہ نقصان		(496,058)	(496,058)
مجموعی ایکویٹی		5,030,124	6,353,322
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		136,853	130,983
طویل مدتی اجارہ واجبات		3,397,022	-
		3,533,875	130,983
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	12	43,057,421	33,766,676
بے دعویٰ مقسومہ		167,875	142,960
غیر ادا شدہ مقسومہ		156,846	190,081
مجموعی مارک اپ		124,993	3,110
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		6,514,41	8,052,978
ٹیکس - خالص		554,762	476,458
		50,576,307	42,632,263
		54,110,182	42,763,246
اتفاقی مصارف و معاہدے	13		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		59,140,306	49,116,568

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

مجموعی آمدنی کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے

	نوٹ	نو مہینے اختتام شدہ		سہ ماہی اختتام شدہ	
		30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء	30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء
		(ہزار روپے)			
سیلز		**171,713,929**	159,441,070	**54,869,022**	53,007,014
دیگر محاصل		**599,205**	659,933	**162,395**	211,889
		172,313,134	160,101,003	**55,031,417**	53,218,903
سیلز ٹیکس		**(25,676,502)**	(24,035,864)	**(9,540,009)**	(7,059,299)
خالص محاصل		**146,636,632**	136,065,139	**45,491,408**	46,159,604
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		**(134,695,594)**	(124,357,811)	**(41,967,012)**	(42,737,996)
مجموعی منافع		**11,941,038**	11,707,328	**3,524,396**	3,421,608
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		**(5,203,968)**	(4,419,311)	**(1,755,110)**	(1,578,452)
انتظامی اخراجات		**(3,835,610)**	(3,315,519)	**(1,475,533)**	(1,303,406)
		2,901,460	3,972,498	**293,753**	539,750
دیگر اخراجات	14	**(2,776,205)**	(2,210,234)	**(8,520)**	(312,376)
		125,255	1,762,264	**285,233**	227,374
دیگر آمدنی		**462,188**	332,930	**561,399**	63,956
آپریٹنگ منافع		**587,443**	2,095,194	**846,632**	291,330
مالی لاگتیں	15	**(1,116,704)**	(196,967)	**(389,858)**	(103,718)
		(529,261)	1,898,227	**456,774**	187,612
معاون منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	7	**656,140**	732,067	**196,046**	244,843
قبل از ٹیکس منافع		**126,879**	2,630,294	**652,820**	432,455
ٹیکس	16	**(1,004,393)**	(692,725)	**(82,876)**	(98,262)
خالص (نقصان) / دورانِ مدت منافع		**(877,514)**	1,937,569	**569,944**	334,193
دیگر مجموعی آمدنی		**-**	-	**-**	-
مجموعی کنڈینسڈ (نقصان) / دورانِ مدت منافع		**(877,514)**	1,937,569	**569,944**	334,193
(نقصان) / آمدنی فی حصہ ۔ بنیادی اور سیال (روپے)		**(8.20)**	18.11	**5.32**	3.12

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)
30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے

	نوٹ	30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء
		نو مہینے اختتام شدہ	
		---------(ہزار روپے)---------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	17	**5,622,591**	2,045,762
اداشدہ مالی لاگتیں		**(611,244)**	(84,478)
اداشدہ انکم ٹیکس		**(926,089)**	(176,016)
طویل مدتی قرضے اور بیعانے		**(22,468)**	(35,855)
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**96,673**	(169,041)
قلیل مدتی امانتوں پر حاصل ہونے والا سود		**26,309**	77,252
آپریٹنگ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی خالص رقوم		**4,185,772**	1,657,624
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		**(1,891,743)**	(1,644,635)
جائیداد، پلانٹ اور آلات کے تصفیے سے حاصل ہونے والی وصولیاں		**500**	106
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(1,891,243)**	(1,644,529)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کی ادائیگی		**(605,781)**	-
اداشدہ مقسومے		**(8,320)**	(1,704,622)
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(614,101)**	(1,704,622)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		**1,680,428**	(1,691,527)
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		**(6,079,565)**	2,196,864
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		**(4,399,137)**	505,337
رقم اور رقم کے مساوی اشیا ان پر مشتمل ہیں:			
رقم اور بینک بیلنس		**2,115,273**	2,284,337
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		**(6,514,410)**	(1,779,000)
		(4,399,137)	505,337

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کے
کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے

	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	غیر مختص منافع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	کُل
		محفوظ سرمایہ		محفوظ محاصل		
	------------------------------	(ہزار روپے)	------------------------------			
31 دسمبر 2017ء کے اختتام پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	7,738,731	(321,601)	10,198,060
31 دسمبر 2017ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے حتمی مقسومہ فی حصص -/17 روپے کی شرح پر	-	-	-	(1,819,210)	-	(1,819,210)
30 جون 2018ء کے اختتام پر چھ مہینوں کے لیے عبوری مقسومہ فی حصص -/7 روپے کی شرح پر	-	-	-	(749,086)	-	(749,086)
30 ستمبر 2018ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے مجموعی کنڈینسڈ آمدنی	-	-	-	1,937,569	-	1,937,569
30 ستمبر 2018ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**7,108,004**	**(321,601)**	**9,567,333**
31 دسمبر 2018ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	4,068,450	(496,058)	6,353,322
آئی ایف آر ایس کے ابتدائی اطلاق پر - خالص ٹیکس (نوٹ 3.1)	-	-	-	445,684)	-	(445,684)
یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**3,622,766**	**(496,058)**	**5,907,638**
30 ستمبر 2018ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے مجموعی کنڈینسڈ نقصان	-	-	-	(877,514)	-	(877,514)
30 ستمبر 2019ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**2,745,252**	**(496,058)**	**5,030,124**

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کے لیے

1. کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1. شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی – 75530، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2. کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپیسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

2. بنیادی آپریشنز

2.1. کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر نو مہینوں کے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3. یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جا رہے ہیں۔

3. اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کیے گئے اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا، ماسوا ظاہر کیے گئے درج ذیل کے:

نئے / نظر ثانی شدہ معیارات، توضیحات اور تبدیلیاں

آئی ایف آر ایس 9	مالی آلات
آئی ایف آر ایس 15	صارفین کے ساتھ معاہدات کے محاصل
آئی ایف آر ایس 16	اجارے
آئی ایف آر ایس 9	منفی تلافی کے ساتھ قبل از ادائیگی خصوصیات–(ترامیم)
آئی ایف آر ایس 3	کاروباری اتصال: کسی مشترکہ آپریشن میں سابقہ سود
آئی ایف آر ایس 11	مشترکہ انتظامات: کسی مشترکہ آپریشن میں سابقہ سود
آئی اے ایس 12	انکم ٹیکس: ایکویٹی کے مطابق درجہ بند مالی آلات پر ادائیگیوں کے انکم ٹیکس پر نتائج

آئی اے ایس 19	ملازمین کے فوائد: منصوبے کی ترامیم، کاٹ چھانٹ اور تصفیے (ترامیم)
آئی اے ایس 23	قرض گیری لاگتیں: سرمایہ بندی کے لیے اہل قرض گیری لاگتیں
آئی اے ایس 28	معاونین اور مشترکہ امور میں سرمایہ کاریاں: معاونین اور مشترکہ امور میں طویل مدتی سود (ترامیم)
آئی ایف آر آئی سی 23	انکم ٹیکس کے برتاؤ میں عدم یقینی

کمپنی نے آئی ایف آر ایس 9، آئی ایف آر ایس 15 اور آئی ایف آر ایس 16 کا اطلاق پہلی بار کیا ہے۔ اکاؤنٹنگ کے ان نئے معیارات کو اختیار کرنے کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کی نوعیت اور اثر کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔ دیگر کئی ترامیم اور توضیحات کا بھی 2019ء میں پہلی بار اطلاق کیا گیا ہے، لیکن ان کا کمپنی کے کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثرات نہیں پڑے ہیں۔

آئی ایف آر ایس 9 – مالی آلات

آئی اے ایس 39 : پہچان اور پیمائش کی جگہ آئی ایف آر ایس 9 کے مالی آلات کو شامل کیا گیا۔ یہ معیار درجہ بندی، پیمائش اور پہچان کے مالی اثاثوں اور مالی واجبات کو حل کرتے ہیں اور آئی اے ایس میں متعلقہ ہدایات کی جگہ لیتے ہیں۔ آئی ایف آر ایس 9 اپنی جگہ برقرار رہتے ہوئے پیمائشی ماڈل کو آسان بناتے اور مالی اثاثوں کی پیمائش کے زمروں: مرتہن لاگت، دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی قدر (ایف وی ٹی او سی آئی) اور نفع ونقصان بذریعہ عرفی قدر (ایف وی ٹی پی ایل) کو قائم کرتے ہیں۔ درجہ بندی کی بنیاد کا انحصار ادارے کے کاروباری ماڈل اور مالی اثاثوں کی خصوصیات کے معاہدوں پر مبنی رقوم کے بہاؤ پر ہوتا ہے۔ آئی ایف آر ایس 9 متوقع کریڈٹ نقصان (ای سی ایل) ماڈل کو بھی متعارف کرواتا ہے جو آئی اے ایس 39 کے تحت ہونے والے خسارے کی مضرت کے ماڈل کی جگہ لیتا ہے۔ ای سی ایل مالی اثاثے کی متوقع لائف پر کریڈٹ خسارے کا بہ وزن امکان تخمینہ ہے۔ مالی اثاثوں کے لیے کریڈٹ خسارہ کمپنی کی وجہ سے معاہداتی رقوم کے بہاؤ اور ان رقوم کے بہاؤ جن کا حصول کمپنی کے لیے متوقع ہو کے مابین فرق کی قدر کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ ای سی ایل ماڈل ادائیگیوں کی مقدار اور وقت کو اہم گردانتا ہے، لہٰذا کریڈٹ خسارہ اس وقت بھی پیدا ہوتا ہے جب کمپنی کی توقع ہوتی ہے کہ اس کو پوری ادائیگی کی جانی چاہیے لیکن بعد میں معاہدے کے سبب کچھ باقی رہ جاتا ہے۔

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) کے جاری کردہ ایس آر او 229/ (I) / 2019ء بتاریخ 14 فروری 2019ء کے مطابق، کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے آئی ایف آر ایس کو نافذ العمل کیا۔ آئی ایف آر ایس 9 پر منتقلی کی ضروریات کے مطابق تقابلی معلومات دوبارہ بیان نہیں کی جائیں گی اور عبوری ردوبدل کا حساب یکم جنوری 2019ء، جو اس کے ابتدائی اطلاق کی تاریخ ہے، سے ہونے والی برقرار آمدنی پر ہوگا۔ ای سی ایل ماڈل کے اطلاق کے نتیجے میں تجارتی واجب الادا رقوم اور دیگر واجبات (حکومت کی جانب سے طویل مدت سے واجب الادا رقوم کے ضمن میں) میں خسارہ الاؤنس کی پہچان ہوگی، جو حسبِ ذیل ہے:

		تجارتی واجب الادا	دیگر واجب الادا	کُل
		(ہزار روپے)		
-	یکم جنوری 2019ء، سے برقرار آمدنی - خالص ٹیکس	48,191	397,493	**445,684**
-	دورانِ مدت استرداد (reversal) – خالص ٹیکس	13,202	23,102	**36,304**

آئی ایف آر ایس 15 – صارفین کے ساتھ معاہدات کے محاصل

آئی ایف آر ایس 15 آئی اے ایس 11 تعمیری معاہدے اور آئی اے ایس 18 محاصل اور متعلقہ توضیحات کو مسترد کرتا ہے اور اس کا اطلاق ، محدود استثنا کے ساتھ، صارفین کے ساتھ معاہدات کے ضمن میں حاصل ہونے والے تمام محاصل کے لیے ہوتا ہے۔ آئی ایف آر ایس 15 صارفین کے ساتھ معاہدوں سے ہونے والی آمدنی کا حساب کرنے کے لیے ایک پانچ مراحل پر مبنی ماڈل مرتب کرتا ہے، اور اس کے لیے ضروری ہے کہ محاصل کو اس رقم سے تسلیم کیا جائے جس کا کوئی ادارہ صارفین کو سامان یا خدمات کی منتقلی کے بدلے میں حق دار بنے گا۔

آئی ایف آر ایس 15 کے مطابق ماڈل کے ہر مرحلے کا اطلاق کرتے ہوئے ادارے کے لیے ضروری ہے کہ وہ صارفین کے ساتھ معاہدے میں تمام متعلقہ حقائق اور حالات پر غور کر کے فیصلہ کرے۔ یہ معیار معاہدہ حاصل کرنے کے اضافی اخراجات اور معاہدہ کو پورا کرنے کے ضمن میں براہ راست متعلقہ اخراجات کے لیے اکاؤنٹنگ کی بھی وضاحت کرتا ہے۔

کمپنی نے یکم جنوری 2019ء سے اپنانے کے ترمیم شدہ طریقہ کار کا انتخاب کیا۔ کمپنی پٹرولیم اور متعلقہ مصنوعات کی خریداریوں، ذخیرہ کاری اور مارکیٹنگ سے منسلک رہی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی نے جائزہ لیا ہے کہ صارفین کے ساتھ معاہدوں میں کارکردگی کی نمایاں ذمہ داریاں متعلقہ اشیا کی منتقلی پر کنٹرول پر مبنی ہیں اور اس وقت اسے موقوف کر دیا جاتا ہے۔ اشیا کی منتقلی صارفین کو اشیا کی ترسیل کے وقت ہوتی ہے۔

درج بالا جائزے کی بنا پر، کمپنی سمجھتی ہے کہ اس کی موجودہ اکاؤنٹنگ پالیسیاں کافی حد تک آئی ایف آر ایس 15 کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں۔

آئی ایف آر ایس 16 - اجارے

آئی ایف آر ایس 16، آئی اے ایس 17 اجارے، آئی ایف آر آئی سی 4 اس امر کا تعین کہ کیا انتظام میں اجارہ موجود ہے، ایس آئی سی 15 آپریٹنگ اجارے کی ترغیبات، اور ایس آئی سی 27 کسی اجارے کے قانونی فارم کے ضمن میں لین دین کے مادے کے جائزے کو مسترد کرتا ہے۔ یہ معیار آئی ایف آر ایس 16 کے تحت اجاروں کی پہچان، پیمائش، اظہار اور انکشاف کے اصول کا تعین کرتا ہے جس میں آپریٹنگ اور مالیاتی اجاروں کے درمیان فرق کو، مع چند استثنات، ختم کر دیا گیا ہے، اور جو مالی حیثیت کے بیان میں ان کے متعلقہ اجارہ واجبات کے ساتھ اثاثوں کے استعمال کا حق سمجھا جائے گا۔

کمپنی نے آئی ایف آر ایس 16 کو متعلقہ ترمیم شدہ طریقے پر یکم جنوری 2019ء کو اختیار کیا۔ اس طریقے کے تحت ابتدائی اطلاق کی تاریخ کو معیار تسلیم کرکے سابقہ اثر کو مجموعی اثر کے ساتھ تقابلی معلومات کی بحالی کے بغیر استعمال کرنے کے معیار کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ کمپنی نے عملی مناسب انتخاب کے اطلاق کو اپنایا جو صرف ان معاہدوں کے اطلاق کی اجازت دیتا ہے جنھیں اس سے قبل ابتدائی اطلاق پر آئی اے ایس 17 کا اطلاق کرتے ہوئے بطور اجارہ شناخت کیا گیا تھا۔ کمپنی نے ان اجارے کے معاہدوں کو تسلیم کرنے کے لیے ابتدائی اطلاق کی تاریخ کے استثنا کو استعمال کرنے کا بھی انتخاب کیا ہے، جن میں اجارے کی مدت 12 ماہ یا اس سے کم (قلیل مدتی اجاروں کے لیے) ہوتی ہے اور اس میں خریداری کا اختیار نہیں ہوتا ہے، اور ان اجارہ معاہدوں پر جس کے لیے بنیادی اثاثہ کم قدر (پست قدر اجاروں) کا ہوتا ہے۔

یکم جنوری 2019ء سے کیا گیا آئی ایف آر ایس 16 کا نفاذ (اضافہ / کمی) درج ذیل ہے:

	(ہزار روپے)
اثاثے	
جائیداد، پلانٹ، اور سامان	2,504,084
پیش ادائیگیاں	88,648
مجموعی اثاثے	**2,592,732**
واجبات	
اجارہ واجبہ	2,592,732
مجموعی واجبات	**2,592,732**

اجارے پر استعمال کے اثاثے اجارے کے واجبات کی رقوم، متعلقہ پیش ادائی کے ردوبدل اور اس سے پہلے تسلیم شدہ حصولی اجارہ ادائیگیوں کے مساوی تسلیم کیے گئے تھے۔ اجارہ واجبات کو باقی ماندہ اجارہ ادائیگیوں کی ظاہری قدر پر مبنی تسلیم کیا گیا، جس میں ابتدائی اطلاق کی تاریخ پر بڑھتی ہوئی قرض گیری کی شرح استعمال کرتے ہوئے رعایت کی گئی۔ کمپنی یکم جنوری 2019ء تک کسی ذیلی اجارے یا مالی اجارے کی حامل نہیں۔

یکم جنوری 2019ء تک اجارے کے واجبات کو 31 دسمبر 2018ء تک آپریٹنگ اجاروں کے معاہدات کے ساتھ یکجا کیا جاسکتا ہے، جو درج ذیل ہے:

	روپے ہزار میں
31 دسمبر 2018ء تک آپریٹنگ اجاروں کے معاہدات	**5,217,504**
رعایت کا اثر	(2,298,424)
استثنا	
- قلیل مدتی اجارے	(12,507)
- پست قدر اجارے	(135,468)
دیگر یکجا کرنے والی اشیا	(178,373)
یکم جنوری 2019ء تک مجموعی اجارہ واجبات	**2,592,732**
یکم جنوری 2019ء تک بڑھتی ہوئی قرض گیری کی بہ وزن اوسط شرح	**10 فیصد**

3.2. کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہذا، استعمال کے بعد فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3. آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح پر لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوتی ہے۔

4. اکاؤنٹنگ تخمینے اور آراء

3.4 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ منیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیاں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور آراء کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

3.5 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوائے ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:-

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
		(ہزار روپے)	
5۔ جائیداد، پلانٹ اور آلات			
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر	5.1 & 5.2	**10,188,555**	9,659,775
ضرر کی فراہمی		**(357,223)**	(359,289)
		9,831,332	9,300,486
حق استعمال کے اثاثے	5.3	**4,417,028**	-
جمع شدہ فرسودگی		**(405,004)**	-
		4,012,024	-
جاری کام پر سرمایہ	5.4	**3,038,008**	2,467,357
		16,881,364	11,767,843

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ نو مہینوں کے اختتام پر 30 ستمبر 2019ء	 30 ستمبر 2018ء
	(ہزار روپے)	
اجارہ والی زمین	**75,645**	87,910
آزاد زمین پر عمارتیں	**3,019**	2,323
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**227,350**	24,713
ٹینک اور پائپ لائنز	**105,711**	309,668
پلانٹ اور مشینری	**84,748**	74,501
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	**469**	146
لفٹس	**10,664**	6,786
تقسیم کے پمپ	**147,460**	70,701
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**1,984**	-
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**77,240**	11,066
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**369,637**	190,638
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**217,165**	310,532
	1,321,092	1,088,984

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

خالص کتابی قیمت	مجموعی فرسودگی	لاگت	
	(ہزار روپے)		
			30 ستمبر 2019ء (غیر آڈٹ شدہ)
-	12,541	12,541	ٹینک اور پائپ لائنز
933	8,822	9,755	برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات
41	3,083	3,124	فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے
-	1,376	1,376	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں
974	25,822	26,796	

30 ستمبر 2018ء (غیر آڈٹ شدہ)

خالص کتابی قیمت	مجموعی فرسودگی	لاگت	
-	457	457	اجارہ والی زمین پر عمارتیں
50	220	270	ٹینک اور پائپ لائنز
-	65	65	ایئر کنڈیشننگ اور کمپیوٹر آلات
	(ہزار روپے)		
130	2,836	2,966	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں
-	2,603	2,603	برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات
-	139	139	پلانٹ اور مشینری
180	6,320	6,500	

5.3 اپنے آپریشنز کے لیے کمپنی کی جانب سے اجارہ پر لی گئی زمین حقِ استعمال کے حامل اثاثوں میں شامل ہیں

آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	نوٹ	5.4 **جاری کام پر سرمایہ**
(ہزار روپے)			
1,527,069	**1,886,954**		اجارہ والی زمین پر عمارتیں
104,834	**91,800**		ٹینک اور پائپ لائنز
722,009	**939,073**		پلانٹ اور مشینری
71,258	**116,214**		برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات
12,800	**3,685**		فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے
29,387	**282**		رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں
2,467,357	**3,038,008**	5.4.1	

5.4.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے سے یہ بڑھ کر 1891743 ہزار روپے ہو گیا (30 ستمبر 2018ء: 1633659 ہزار روپے)

6. غیر محسوس اثاثے

کمپنی کی جانب سے اس کی انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) کے نفاذ و تنصیب کے ضمن میں اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور منصوبے کو رواں بنانے کے حصے کے طور پر جمع کیے گئے 1912571 ہزار روپے کی لاگت اس کے غیر محسوس اثاثوں میں شامل ہے۔ کمپنی کی ای آر پی 31 دسمبر 2015ء کے دوران پوری طرح رہن تھی تاہم یہ اب بھی مستقل استعمال میں ہے۔

7. **طویل مدتی سرمایہ کاریاں**

ایک غیر درج شدہ معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیر ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت/سال کے آغاز پر بیلنس	**4,431,561**	4,046,815
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ	**987,295**	1,399,141
ٹیکس کا حصہ	**(331,155)**	(425,066)
	656,140	974,075
موصول شدہ مقسومہ	-	(589,329)
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس	**5,087,701**	**4,431,561**

8. **طویل مدتی قرضے**

بشمول قرض کی وجہ سے ایگزیکٹو ڈائریکٹر زپر واجب رقم 9558 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 2989 ہزار روپے)

9. **زیر تجارت اسٹاک**	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
خام مال اور پیکنگ کا سامان		**1,995,071**	1,607,620
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	9.2	**(38,057)**	(38,838)
		1,957,014	1,568,782
تیار مصنوعات	9.1	**18,089,799**	13,449,198
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	9.2	**(119,012)**	(133,869)
		17,970,787	13,315,329
		19,927,801	14,884,111

9.1 بشمول اشیا تخمینہ روپے ندارد (31 دسمبر 2018ء: 12386627 ہزار) جس کی مالیت ان کی ندارد قابلِ حصول مالیت (31 دسمبر 2018ء: 11589554 ہزار) لگائی گئی۔

9.2 **ضرر پر فراہمی حسب ذیل ہے:**	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت/سال کے آغاز پر بیلنس	**172,707**	101,183
مدت/سال کے دوران فراہمی	**49,805**	153,207
مدت/سال کے دوران استرداد	**(65,443)**	(81,683)
	(15,638)	71,524
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس	**157,069**	172,707

10. **قرضے اور پیعانے**

بشمول قرض کی وجہ سے ایگزیکٹو ڈائریکٹر زپر واجب رقم 10673 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 4768 ہزار روپے)

11.	دیگر واجب الادا	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
			----------(ہزار روپے)----------	
	پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	11.1	**1,380,029**	1,380,029
	قیمت کے تفرق کے دعوے			
	-درآمدی خریداریوں پر	11.2	**295,733**	295,733
	-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	11.3	**343,584**	343,584
	-درآمدی موٹر گیسولین پر	11.4	**1,961,211**	1,961,211
	کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	11.5	**44,413**	44,413
	قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	11.6	**578,483**	2,907,560
	اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		**360,720**	467,207
	متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	11.7	**780,957**	463,869
	ایک معاون کمپنی - پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگت خدمت		**11,152**	14,500
	ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		**15,186**	15,185
	آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		**2,240,533**	1,983,481
	قابلِ بازیابی ٹیکس	11.8	**1,020,214**	1,020,214
	لیٹر آف کریڈٹ پر سود		**93,511**	83,646
	دیگر		**521,672**	221,775
			9,647,398	11,202,407
	ضرر پر فراہمی	3.1	**(931,666)**	(405,225)
			8,715,732	10,797,182

11.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2018ء: 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

11.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

11.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

11.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ

کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہوگا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

2009ء کے دوران کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457) / 2012ء– 43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔

2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔

2017ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے 71844 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔ 2018ء میں آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے مزید 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

کمپنی اس معاملے میں دیگر آل مارکیٹنگ کمپنیوں اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ مل کر وزارت سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

11.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے موثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

11.6 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کرلی جو موصول ہو چکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

11.7 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے ذریعے صارفین سے بازیابی کے ضمن میں خالص وصولی پر مشتمل ہے۔

11.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیرِ التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

12. تجارتی و دیگر واجبات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 30 ستمبر 2019ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2018ء
		------------(ہزار روپے)------------	
قرض خواہ	12.1	**30,330,001**	21,754,296
واجب الحصول واجبات	12.2	**10,485,106**	9,876,108
اجارہ واجبہ کا موجودہ حصہ		**187,681**	-
محفوظ امانتیں		**412,219**	368,726
صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات)		**996,349**	990,872
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد کی فراہمی		**97,987**	97,987
ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم		**98,115**	96,902
ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز		**323,088**	323,088
عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی		**86,383**	154,837
دیگر واجبات		**40,492**	103,860
		43,057,421	33,766,676

12.1 بشمول معاون کمپنیوں کو واجب الادا مجموعی رقم 23793885 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 16884205 ہزار روپے)

12.2 بشمول معاون کمپنیوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 4099799 ہزار روپے (31 دسمبر 2018ء: 3417391 ہزار روپے)

13۔ اتفاقی مصارف اور معاہدات

13.1 اتفاقی مصارف

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 21.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوائے ان اتفاقی مصارف کے جو مالی گوشواروں کے نوٹس 21.1.1، 21.1.2.2، 21.1.3.1 اور 21.1.4 کے پر ظاہر کیے گئے ہیں اور حسبِ ذیل میں اپ ڈیٹ کیے گئے ہیں۔

13.1.1 انفراسٹرکچر فیس

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 30 ستمبر 2019ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 141493 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 31 دسمبر: 129493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

13.1.2 ٹیکس

دورانِ مدت اے ٹی آر سے متعلق آرڈر بتاریخ 27 فروری 2019ء میں کیس کا فیصلہ غیر قانونی اور وقت کی پابندی کی وجہ سے پائدار نہ ہونے کو غیر منقولہ اقدام قرار دے کر کمپنی کے حق میں کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ، اس اے ٹی آئی آر آرڈر کو نافذ کرتے ہوئے، 05 اپریل 2019ء کو اپیل کا ایک آرڈر محکمہ ٹیکس نے منظور کیا ہے، جس کے ذریعہ 130000 ہزار روپے کی واپسی کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

13.1.3 سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی

دورانِ مدت اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے سیلز ٹیکس آرڈر کو حتمی شکل دیتے ہوئے 21 فروری 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا جس میں بنیادی طور پر بین الا قوامی فلائٹس کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ رسد پر ان پٹ ٹیکس کے تصفیے کی اجازت نہ دیتے ہوئے اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لیوی کی مد میں مجموعی 5397701 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا ۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر میں بعض غلطیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کو ایک اصلاحی درخواست جمع کروائی۔ اے سی آئی آر نے آرڈر میں اصلاح کرتے ہوئے ایک اور آرڈر میں کمی کرتے ہوئے 2979494 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ متاثرہ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاحی آرڈر کی بازیابی کے لیے اسٹے دے دیا۔ مزید بر آں، کمپنی نے اسی دوران سندھ ہائی کورٹ سے بھی اسٹے آرڈر لے لیا۔

مذکورہ معاملات کے فوائد کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس مشیر اور قانونی مشیر کے مشورے پر، ان معاملات کے لیے مثبت نتائج کی توقع رکھتی ہے لہٰذا اس کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں اس ضمن میں کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے۔

دورانِ مدت اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2012ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے سیلز ٹیکس آرڈر کو حتمی شکل دیتے ہوئے 30 جون 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا جس میں بنیادی طور پر بین الاقوامی فلائٹس کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ رسد پر ان پٹ ٹیکس کے تصفیے کی اجازت نہ دیتے ہوئے اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لیوی کی مد میں مجموعی 4531352 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ متاثرہ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی۔ سی آئی آر نے گروپ فیس پر ایف ای ڈی لیوی کو نامنظور کرتے ہوئے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ کے معاملے میں کمپنی کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے 18 ستمبر 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا۔ کمپنی مؤخر الذکر کیس پر ٹریبونل میں ایک اپیل دائر کرنے کے مرحلے میں ہے۔

مذکورہ معاملات کے فوائد کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس مشیر اور قانونی مشیر کے مشورے پر ان معاملات کے لیے مثبت نتائج کی توقع رکھتی ہے لہٰذا اس کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں اس ضمن میں کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے۔

13.1.4 دیگر

کمپنی کے لیے دیگر دعووں کی رقم کو قرض تسلیم نہیں کیا گیا ہے جو 30 ستمبر 2019ء تک 2965677 ہزار روپے ہیں (31 دسمبر 2018ء: 3138848 ہزار روپے)۔ اس میں تاخیری ادائیگی کے چارجز کے ضمن میں ریفائنریوں کے 1094149 ہزار روپے کے دعوے شامل ہیں (31 دسمبر 2018ء: 1094149 ہزار روپے)۔ کمپنی تاخیر سے ادائیگی کے الزامات کے دعوے کو تسلیم نہیں کرتی ہے کیونکہ حکومت پاکستان کی جانب سے قیمتوں کے فرق کے دعووں کو طے نہ کرنے کی وجہ سے پچھلے کچھ برسوں میں آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو درپیش سیالیت کے بحران کی وجہ سے ریفائنریوں کو تاخیر سے ادائیگی ہوئی ہے۔

13.2 معاہدات

13.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 30 ستمبر 2019ء تک تقریباً 1115510 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2018ء: 1330785 ہزار روپے)۔

13.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 19639ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 30 ستمبر' 2019 تک ان چیک کی مالیت 11745999 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2018ء: 8422015 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 27 مارچ 2020ء کر دی گئی ہے۔

13.2.3 30 ستمبر 2019ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 12448059 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2018ء: 624134 ہزار روپے)

14. دیگر اخراجات

اس میں 2766275 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (30 ستمبر 2018ء: 2136378 ہزار روپے)

15. مالکاری لاگتیں

قلیل مدتی قرض گیروں میں 733127 ہزار روپے کا مارک اپ (30 ستمبر 2018ء: 84985 ہزار روپے) اور 246934 ہزار روپے کے اجارہ واجبات پر سود (30 ستمبر 2018ء: روپے ندارد) شامل ہے۔

16. ٹیکس

	غیر آڈٹ شدہ			
	نو مہینوں کے اختتام پر		سہ ماہی کے اختتام پر	
	30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء	30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء
	(ہزار روپے)			
موجودہ				
-مدت کے لیے	**953,546**	609,176	**290,191**	41,395
-گذشتہ مدت کے لیے	**50,847**	-	**50,847**	-
	1,004,393	609,176	**341,038**	41,395
مؤخر	**-**	83,549	**(258,162)**	56,867
	1,004,393	692,725	**82,876**	98,262

		نوٹ	30 ستمبر 2019ء غیر آڈٹ شدہ	30 ستمبر 2018ء غیر آڈٹ شدہ
17.	آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم		----------(ہزار روپے)----------	
	نفع قبل از ٹیکس		126,879	2,630,294
	نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ			
	فرسودگی اور قسط وار واپسی کے چارجز		1,198,706	697,134
	اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ		5,870	5,758
	اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد		-	(13,262)
	خالص تجارتی اسٹاک کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		(15,638)	53,930
	تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(103,878)	4,478
	دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(32,484)	-
	متروک تجارتی قرضے		318	39
	آپریٹنگ اثاثوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد		(2,066)	(3,514)
	آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا		916	180
	آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد		(442)	(106)
	معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس		(656,140)	(732,067)
	قلیل مدتی امانتوں پر سود		(26,309)	(77,252)
	قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		733,127	84,985
	اجارے کے واجبات پر سود		246,934	-
	جاری سرمائے میں تبدیلیاں	17.1	4,146,798	(604,835)
			5,622,591	2,045,762

		30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء
17.1	جاری سرمائے میں تبدیلیاں		
	موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
	زیر تجارت اسٹاک	(5,028,052)	(7,918,940)
	تجارتی قرضے	(1,004,008)	(611,226)
	قرضے اور بیعانے	(25,361)	(37,604)
	قلیل مدتی پیش ادائیگیاں	(503,851)	(338,851)
	دیگر واجبات	1,555,009	(5,923,366)
		(5,006,263)	(14,829,987)
	موجودہ واجبات میں اضافہ		
	تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	9,153,061	14,225,152
		4,146,798	(604,835)

18. متعلقہ فریقوں کے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔
مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	Note	غیر آڈٹ شدہ نو مہینوں کے اختتام پر 30 ستمبر 2019ء	30 ستمبر 2018ء
			-----------(ہزار روپے)	-----------
ہولڈنگ کمپنی	اداشدہ مقسومہ		-	1,384,543
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**180,250**	157,036
	دیگر		**9,077**	9,388
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد / اشتراک کے فنڈز				
پنشن فنڈز	اشتراک		**132,860**	97,303
گریچویٹی فنڈز	اشتراک		**6,343**	1,804
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**54,119**	50,563
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	18.1	**57,367**	68,314
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**5,684**	3,851
	ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے قرضے		**16,352**	5,000
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**3,396**	2,334
	اداشدہ مقسومہ		**-**	12,488
دیگر متعلقہ فریق	خریداریاں		**76,244,391**	80,975,126
	سیلز		**161,843**	-
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		**2,206,839**	2,724,547
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس	18.2	**1,828,093**	1,409,349
	ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		**303,316**	344,891
	عائد کردہ کمپیوٹر اخراجات (گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ اخراجات)	18.3	**156,221**	105,421
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		**229,223**	120,194
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات	18.4	**778,655**	511,698
	عطیات		**655**	-
	لیگل چارجز		**4,856**	582
	کمیشن کی آمدنی۔خالص		**8,054**	7,434

18.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے معاوضے سے متعلقہ اعداد و شمار کو ایس ای سی پی کے جاری کردہ ہدایت نامے کے تحت کلیدی انتظامیہ کے اہلکاروں کی نئی تعریف کی روشنی میں تبدیل کیا گیا ہے۔

18.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

18.3 گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کمپنی کے شیل گروپ کمپنی کے ساتھ معاہدے پر مبنی ہیں

18.4 کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے تحت شیل مشترکہ بزنس سروس سینٹر کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات ان میں شامل ہیں۔

19. مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

2.1. کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظام خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2018ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظام خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

20. اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

تمام مالیاتی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ مالیتوں کا تخمینہ ان کی مناسب مالیت کے تقریباً مساوی ہے۔ اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

21. آپریٹنگ زمرے

یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

دورانِ مدت 30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 10 فیصد تھی (30 ستمبر 2018ء: 100 فیصد)

30 ستمبر 2018ء اور 2019ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

دورانِ مدت 30 ستمبر 2019ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 11 فیصد تھی (30 ستمبر 2018ء: 13 فیصد)۔

22. عمومی

22.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

22.2 موازنہ کے لیے، جہاں ضروری ہوا، مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے

23. تاریخ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے 22 اکتوبر 2019ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

ناز خان	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ڈائریکٹر / ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

الیکٹرانک (سی ڈی سی شیئرز) کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	فی حصہ اوسط شرح	لین دین کی نوعیت
عثمان خالد	ایگزیکٹو	یکم اپریل 2019ء	100	266/50 روپے	خرید لیے گئے
وجاہت اللہ خان	ایگزیکٹو	20 جون 2019ء	200	199/24 روپے	خرید لیے گئے

Glossary

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
disclosure	انکشاف
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالیاتی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیشگی ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receiveable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
remeasurement	بازپیمائش
revaluation	باز قدرپیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زرِاعانت، رعایت
valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ

شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی۔ 75530
پاکستان
www.shell.com.pk